السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے اس آیت کی مکمل شرح بیان فرمائیں گے یہ آیت نمل کی آیت ہے یعنی

بَلِ ادّٰرَکَ عِلمُهُم فِى ال ءاخِرَةِ   بَل هُم فى شَكٍّ مِنها   بَل هُم مِنها عَمونَ   ٦٦ ... سورة النمل

''بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہوچکا ہے، بلکہ یہ اس کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ یہ اس سے اندھے ہیں۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مخلوق امور غیبیہ سے ناواقف اور علوم آخرت کے جاننے سے عاجز ہے جن کو ان سے مخفی رکھا گیا ہے سوائے ان علوم کے جن پر اللہ تعالیٰ نے مطلع فرمادیا ہے اور بَلِ ادّٰرَکَ عِلمُهُم فِى الاٰخِرَةِ کے معنیٰ یہ ہیں کہ ان کا علم آخرت کے وقت صفت اور اس میں پیش آمدہ واقعات کے بارے میں مضحل منتہی کوتاہ اور کمزور ہے کہ ان باتوں میں سے انہیں کسی چیز کا علم نہیں ہے صرف وہی علم ہے جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے رسولوں کی زبانی بتایا ہے۔ بَل هُم فى شَكٍّ یعنی شک ہمیشہ ان کی عقلوں کو ڈھانپے رکھے گا اور یہ لوگ ہمیشہ شک وریب میں بتلا رہیں گے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے دلائل وبراہین قائم اور ان کی طرف علم یقین بھیجا لیکن اس کے باوجوج بعث نشور اور آخرت کی جزا کے بارے میں انہیں شک ہے۔ بَل هُم مِنها عَمونَ یعنی اندھوں کی طرح وہ روکنے اور اعرض کرنے والے ہیں جو نہیں جانتے کہ ان کے آگے کیا ہے؟ یا علم سے اندھے اور اعراض کرنے والے ہیں یعنی اس علم سے جو آخرت سے متعلق ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص78

محدث فتویٰ